PW-1

31.10.2023

صغیر احمد ولد محمد شریف قوم مغل برلاس بعمر تقریباً 56 سال ساکن بیگ پور تحصیل وضلع جہلم

برحلف بیان کیا کہ دعویٰ مذکورہ میں مدعی مقدمہ ہوں اور مالک قابض اراضی تعدادی 5 مرلے محدود بحدود ذیل مشرق مکان عمر، مغرب حویلی 4 مرلے ومکان 9 مرلے (ھبہ رجسٹری نمبر 170 والے) زیر قبضہ صغیر احمد (مدعی)، شمال گلی شارع عام، جنوب مکان محمد اشرف واقع اندر آبادی دیہہ موضع بیگ پور تحصیل وضلع جہلم آباؤ اجداد سے ہوں۔ مدعاعلیہم نمبر 2،1 کی والدہ کے حق میں ایک ہبہ نامہ ہوا۔ جس کے تحت مکان تعدادی 9 مرلے اور 4 مرلے ، جائے سفیدہ کی ملکیت منتقل ہونا ظاہر کی گئی جو اس 9 مرلے مکان اور 4 مرلے سفیدہ جو ملحقہ ہیں اور 13 مرلے اراضی معہ مکان وحویلی جس پر میں قابض ہوں اور رہائش پذیر ہوں جبکہ اس رقبہ 13 مرلے کے جانب مشرق اراضی سفیدہ 5 مرلے جو اولاً عبداللہ جو میرے دادا کے ماموں تھے اور لاولد فوت ہوئے ان کی جو اراضی جائے سفیدہ تعدادی 5 مرلے والدم محمد شریف کے حصہ میں آئی اور وہ اراضی متدعویہ پر قابض ہو گئے اس وقت سے آج تک قبضہ والدم اور اب میرا ہے۔ مدعاعلیہم کا کوئی تعلق واسطہ اراضی متدعویہ سے نہ ہے۔ اس اراضی پر میں نے سال 21-2020 میں نیا مکان تعمیر کیا چونکہ 9 مرلے مکان اور 4 مرلے جائے سفیدہ ھبہ والی کا دعویٰ دخلیابی مدعا علیہم نمبر 2،1 نے میرے خلاف دائر کر رکھا تھا۔ جس کی وجہ سے میں نے علیحدہ 5 مرلے پر مکان تعمیر کیا کہ اگر 9 مرلے مکان اور 4 مرلے حویلی ھبہ والی عدالت کے کہنے پر مدعا علیہم نمبر 2،1 کو دینا پڑی تو اپنی رہائش نئے تعمیر شدہ اپنے مکان میں رکھوں گا۔ جس میں عارضی طور پر میں نے تنویر ولد شبیر احمد ساکن بیگ پور کو عارضی رہائش کے لیے دے رکھا ہے جو اپنی فیملی کے ساتھ رہتا ہے۔ مدعا علیہم نمبر 2،1 نے میرے خلاف ایک دعویٰ بابت ہبہ اراضی بحق والدہ مدعا علیہم نمبر 2،1 کے سلسلہ میں ایک دعویٰ دخلیابی میرے خلاف دائر کر رکھا تھا۔ جو اراضی متدعویہ اس ھبہ والے مکان واراضی کے جانب مشرق ہے جس سے مدعاعلیہم کا کوئی تعلق واسطہ نہ ہے۔ مدعاعلیہم جو انتہائی بااثر اور سینہ زور اشخاص ہیں اب اس ہبہ کی آڑ میں میری ملکیتی ومقبوضہ رقبہ تعدادی 5 مرلے میں ہبہ کی آڑ میں مداخلت کر رہا ہے۔ جن کو ایسا کرنے کا کوئی قانونی واخلاقی جواز حاصل نہ ہے۔ صرف مجھے بلیک میل کرنے اور مالی طور پر زیر بار کرنے کے لیے اور ذہنی طور پریشان کرنے کے لیے اراضی متدعویہ کی تعمیرات میں مخل ہو کر مجھے نا قابل تلافی نقصان پہنچا رہا ہے۔ جبکہ اب مورخہ 04.02.2023 کو دعویٰ دخلیابی بعدالت جناب مہوش شہزادی صاحبہ سول جج جہلم کی عدالت سے واپس لے لیا ہے اور اب ہبہ والا مکان 9 مرلے اور 4 مرلے جائے سفیدہ کے ساتھ ساتھ میری اپنی 5 مرلے اراضی پر تعمیر شدہ نیا مکان مدعاعلیہ نمبر 3 کے ساتھ ملی بھگت کر کے زبردستی قبضہ کرنے کے درپے ہیں اگر وہ ایسا کرنے میں کامیاب ہو گئے تو مجھے نا قابل تلافی نقصان ہو گا۔ جبکہ مدعاعلیہم نمبر 2،1 موضع بیگ پور میں ہبہ والا مکان اور سفیدہ جگہ کل تعدادی 13 مرلے کے علاوہ ایک انچ کے بھی مالک نہ ہیں۔ میرا دعویٰ ڈگری صادر فرمایا جائے۔

37301-2197753-1

سن کر درست تسلیم کیا۔

Misbah Hussain
Civil Judge 1st Class

PW-2

عنصر اقبال ولد محمد انور قوم گجر عمر قریب 57 سال پیشہ مہسن ساکن بیگ پور تحصیل وضلع جہلم۔

31.10.2023

برحلف بیان کیا کہ پتہ مذکورہ بالا کا آباؤاجداد سے رہائشی وسکونتی ہوں اور فریقین کو ذاتی طور پر جانتا ہوں۔ مدعی مالک قابض اراضی تعدادی 5 مرلے محدود بحدود ذیل مشرق مکان عمر، مغرب حویلی 4 مرلے ومکان 9 مرلے (ھبہ رجسٹری نمبر 170 والے) زیر قبضہ صغیر احمد (مدعی)، شمال گلی شارع عام، جنوب مکان محمد اشرف واقع اندر آبادی دیہہ موضع بیگ پور تحصیل وضلع جہلم آباؤاجداد سے ہے۔ مدعا علیہم نمبر 2,1 کی والدہ کے حق میں ایک ہبہ نامہ ہوا۔ جس کے تحت مکان تعدادی 9 مرلے اور 4 مرلے، جائے سفیدہ کی ملکیت منتقل ہونا ظاہر کی گئی جو اس 9 مرلے مکان اور 4 مرلے سفیدہ جو ملحقہ ہیں اور 13 مرلے اراضی معہ مکان وحویلی جس پر مدعی قابض ہے اور رہائش پذیر ہے جبکہ اس رقبہ 13 مرلے کے جانب مشرق اراضی سفیدہ 5 مرلے جو اولاً عبداللہ جو مدعی کے دادا کے ماموں تھے اور لاولد فوت ہوئے ان کی جو اراضی جائے سفیدہ تعدادی 5 مرلے والدم محمد شریف کے حصہ میں آئی اور وہ اراضی متدعویہ پر قابض ہو گئے اس وقت سے آج تک قبضہ والدم اور اب مدعی کا ہے۔ مدعا علیہم کا کوئی تعلق واسطہ اراضی متدعویہ سے نہ ہے۔ اس اراضی پر مدعی نے سال 21-2020 میں نیا مکان تعمیر کیا چونکہ 9 مرلے مکان اور 4 مرلے جائے سفیدہ ھبہ والی کا دعویٰ دخلیابی مدعا علیہم نمبر 2,1 نے برخلاف مدعی دائر کر رکھا تھا۔ جس کی وجہ سے مدعی نے علیحدہ 5 مرلے پر مکان تعمیر کیا کہ اگر 9 مرلے مکان اور 4 مرلے حویلی ھبہ والی عدالت کے کہنے پر مدعا علیہم نمبر 2,1 کو دینا پڑی تو اپنی رہائش نئے تعمیر شدہ اپنے مکان میں رکھے گا۔ جس میں عارضی طور پر مدعی نے تنویر ولد شبیر احمد ساکن بیگ پور کو عارضی رہائش کے لیے دے رکھا ہے جو اپنی فیملی کے ساتھ رہتا ہے۔ مدعا علیہم نمبر 2,1 نے برخلاف مدعی ایک دعویٰ بابت ہبہ اراضی بحق والدہ مدعا علیہم نمبر 2,1 کے سلسلہ میں ایک دعویٰ دخلیابی برخلاف مدعی دائر کر رکھا تھا۔ جو اراضی متدعویہ اس ھبہ والے مکان واراضی کے جانب مشرق ہے۔ جس سے مدعا علیہم کا کوئی تعلق واسطہ نہ ہے۔ مدعا علیہم جو انتہائی با اثر اور سینہ زور شخص ہے اب اس ہبہ کی آڑ میں مدعی کی ملکیتی ومقبوضہ رقبہ تعدادی 5 مرلے میں ہبہ کی آڑ میں مداخلت کر رہا ہے۔ جس کو ایسا کرنے کا کوئی قانونی واخلاقی جواز حاصل نہ ہے۔ صرف مدعی کو بلیک میل کرنے اور مالی طور پر زیر بار کرنے کے لیے اور ذہنی طور پریشان کرنے کے لیے اراضی متدعویہ کی تعمیرات میں مخل ہو کر مدعی کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا رہا ہے جبکہ اب مورخہ 04.02.2023 کو دعویٰ دخلیابی بعدالت جناب مہوش شہزادی صاحبہ سول جج جہلم کی عدالت سے واپس لے لیا ہے اور اب ہبہ والا مکان 9 مرلے اور 4 مرلے جائے سفیدہ کے ساتھ ساتھ مدعی کی اپنی 5 مرلے اراضی پر تعمیر شدہ نیا مکان مدعا علیہ نمبر 3 کے ساتھ مل بھگت کر کے زبردستی قبضہ کرنے کے درپے ہیں اگر وہ ایسا کرنے میں کامیاب ہو گئے تو مدعی کو ناقابل تلافی نقصان ہو گا۔ جبکہ مدعا علیہم نمبر 2,1 موضع بیگ پور میں ہبہ والا مکان اور سفیدہ جگہ کل تعدادی 13 مرلے کے علاوہ ایک انچ کے بھی مالک نہ ہیں۔ دعویٰ مدعی ڈگری صادر فرمایا جائے۔

سن کر درست تسلیم کیا۔

37301-0224746-9

Misbah Hussain
Civil Judge 1st Class
Jhelum

PW-3

تنویر احمد ولد شبیر احمد قوم بٹ بعمر قریب 46 سال پیشہ پینٹر ساکن بیگ پور تحصیل وضلع جہلم۔

31.10.2023

برحلف بیان کیا کہ پتہ مذکورہ بالا کا آباؤاجداد سے رہائشی وسکونتی ہوں اور فریقین کو ذاتی طور پر جانتا ہوں۔ مدعی مالک قابض اراضی تعدادی 5 مرلے محدود بحدود ذیل مشرق مکان عمر، مغرب حویلی 4 مرلے و مکان 9 مرلے (ھبہ رجسٹری نمبر 170 والے) زیر قبضہ صغیر احمد (مدعی)، شمال گلی شارع عام، جنوب مکان محمد اشرف واقع اندر آبادی دیہہ موضع بیگ پور تحصیل وضلع جہلم آباؤاجداد سے ہے۔ مدعا علیہم کا کوئی تعلق واسطہ اراضی متدعویہ سے نہ ہے۔ اس اراضی پر مدعی نے سال 21-2020 میں نیا مکان تعمیر کیا چونکہ 9 مرلے مکان اور 4 مرلے جائے سفیدہ ھبہ والی کا دعوی دخلیابی مدعا علیہم نمبر 1,2 نے برخلاف مدعی دائر کر رکھا تھا۔ جس کی وجہ سے مدعی نے علیحدہ 5 مرلے پر مکان تعمیر کیا کہ اگر 9 مرلے مکان اور 4 مرلے حویلی ھبہ والی عدالت کے کہنے پر مدعا علیہم نمبر 1,2 کو دینا پڑی تو اپنی رہائش نئے تعمیر شدہ اپنے مکان میں رکھے گا۔ جو کہ عارضی طور پر مدعی نے مجھے عارضی رہائش کے لیے دے رکھا ہے اور میں اپنی فیملی کے ساتھ رہتا ہوں۔ امتیاز احمد اور شفقات احمد پسران عبدالرحیم (مدعا علیہم نمبر 1,2) کی والدہ کے حق میں ایک ہبہ نامہ ہوا۔ جس کے تحت مکان تعدادی 9 مرلے اور 4 مرلے جائے سفیدہ کی ملکیت منتقل ہونا ظاہر کی گئی جو اس 9 مرلے مکان اور 4 مرلے سفیدہ جو ملحقہ ہیں اور 13 مرلے اراضی معہ مکان و حویلی جس پر صغیر احمد (مدعی) قابض ہے اور رہائش پذیر ہے جبکہ اس رقبہ 13 مرلے کے جانب مشرق اراضی سفیدہ 5 مرلے جو اولاً عبداللہ جو صغیر احمد (مدعی) کے دادا کے ماموں تھے اور لاولد فوت ہوئے ان کی جو اراضی جائے سفیدہ تعدادی 5 مرلے والدم محمد شریف کے حصہ میں آئی اور وہ اراضی متدعویہ پر قابض ہو گئے اس وقت سے آج تک قبضہ والدم اور اب مدعی کا ہے۔ امتیاز احمد ولد عبدالرحیم نے برخلاف صغیر احمد (مدعی) ایک دعوی بابت ہبہ اراضی بحق والدہ امتیاز احمد اور شفقات احمد پسران عبدالرحیم (مدعا علیہم نمبر 1,2) کے سلسلہ میں ایک دعوی دخلیابی برخلاف مدعی دائر کر رکھا تھا۔ جو اراضی متدعویہ اس ھبہ والے مکان و اراضی کے جانب مشرق ہے جس سے مدعا علیہم کا کوئی تعلق واسطہ نہ ہے۔ مدعا علیہم جو انتہائی بااثر اور سینہ زور شخص ہے اب اس ہبہ کی آڑ میں مدعی کی ملکیتی و مقبوضہ رقبہ تعدادی 5 مرلے میں ہبہ کی آڑ میں مداخلت کر رہا ہے جو کہ صرف مدعی کو بلیک میل کرنے اور مالی طور پر زیر بار کرنے کے لیے اور ذہنی طور پریشان کرنے کے لیے اراضی متدعویہ کی تعمیرات میں مخل ہو کر مدعی کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا رہا ہے جبکہ اب مورخہ 04.02.2023 کو دعوی دخلیابی بعدالت جناب مہوش شہزادی صاحبہ سول جج جہلم کی عدالت سے واپس لے لیا ہے اور اب ہبہ والا مکان 9 مرلے اور 4 مرلے جائے سفیدہ کے ساتھ ساتھ مدعی کی اپنی 5 مرلے اراضی پر تعمیر شدہ نیا مکان مدعا علیہ نمبر 3 کے ساتھ ملی بھگت کر کے زبردستی قبضہ کرنے کے درپے ہیں اگر وہ ایسا کرنے میں کامیاب ہو گئے تو مدعی کو ناقابل تلافی نقصان ہو گا۔ جبکہ امتیاز احمد اور شفقات احمد پسران عبدالرحیم موضع بیگ پور میں ہبہ والا مکان اور سفیدہ جگہ کل تعدادی 13 مرلے کے علاوہ ایک انچ کے بھی مالک نہ ہیں۔ دعوی مدعی ڈگری صادر فرمایا جائے۔

37301-2207541-3

س ک درست تسلیم کیا

Misbah ...
Civil Judge 1st Class
Jhelum

بقیہ جرح PW1

15-11-23

یہ غلط ہے کہ کچھ عرصہ قبل واپڈا والے میرا نصب شدہ میٹر بجلی
اُتار کر لے گئے جو میں نے کچھ عرصہ قبل لگایا تھا اُتار کر
لے گئے تھے۔ یہ درست ہے کہ میں نے واپڈا کے خلاف دعویٰ
دائر کیا تھا کہ میرا میٹر نہ اتاریں۔ مقدمہ بقول دعویٰ بعنوان
صابر احمد بنام ایکسین واپڈا جہلم وغیرہ
Exd1/PW1 یہی دعویٰ کی
میں۔ یہ درست ہے کہ یہ دعویٰ میں نے واپس لے لیا تھا۔ از خود
کہا کہ دوبارہ دائر کیا تھا۔ یہ درست ہے مجھے پتہ ہے کہ میرے علم میں نہ ہے
کہ متفرقات وغیرہ نے درخواست 1(10) اس مذکورہ بالا دعویٰ
میں دی تھی۔ یہ غلط ہے کہ اسی وجہ سے میں نے دعویٰ واپس
لے لیا۔ مجھے یاد نہ ہے کہ میٹر اتارنے کا حکم جو واپڈا نے کیا اس
حکم کو میں نے کسی عدالت میں Challange کیا ہے کہ نہیں۔
یہ غلط ہے کہ میں اس بابت غلط بیانی کر رہا ہوں۔
یہ غلط ہے کہ جب مجھے یقین ہو گیا کہ میرا دعویٰ خارج ہو جائے
گا تب میں نے دعویٰ واپس لے لیا۔ یہ غلط ہے کہ دعویٰ
Exd1 میں نے میٹر بجلی لگا کر اپنا قبضہ ظاہر کرنے کے لئے کیا تھا۔
یہ درست ہے کہ اس وقت مذکورہ بالا میٹر مابتداء مستعملہ
پر لگا نہ ہے۔ یہ درست ہے کہ میٹر واپڈا والے اتار کر لے
گئے ہیں اور میرے ساتھ زیادتی کی ہے۔ واپڈا والے
مجھے ثبوت بغیر اتار کر لے گئے وہ تو سیشن کورٹ کا حکم بھی نہ
مانتے ہیں۔ یہ غلط ہے کہ قبضہ کی جگہ اور ملکیت کا ثبوت نہ

اور شہادت میں میں نے عبداللہ کے لاولد مرنے کا کوئی ثبوت نہ
لگایا ہے۔ یہ درست ہے کہ میں نے ایسا کوئی ثبوت لف نہ کیا تھا
جس سے عبداللہ مرحوم کی وراثت میرے والد مرحوم کو منتقل
ہو رہی ہو۔ یہ درست ہے کہ تا لیکہ تمام دعوای جات میں ہم
نے نہ تحریر کیا کہ میاں عبداللہ کا کوئی حصہ وراثت ہمیں منتقل
ہوا۔ یہ غلط ہے کہ اس لئے نہ لکھا کیونکہ ایسی کوئی وراثت
یا حصہ موجود ہی نہ تھا۔ یہ درست ہے کہ میں نے آج تک اس جگہ
کی نشاندہی کے لئے درخواست نہ دی ہے۔ از خود کہا کہ کمیشن موقع پر
گیا تھا۔ یہ غلط ہے کہ اس لئے درخواست نہ دی کیونکہ نشاندہی
سے میرا موقف جھوٹا ثابت ہوتا تھا۔ یہ درست ہے کہ عبدالحمید مدعا
علیہ نمبر 2 کا سالا ہے۔ یہ درست ہے کہ عبدالحمید نے جائیداد کی نشاندہی
کے لئے درخواست دی تھی۔ یہ غلط ہے کہ میں نے پٹواری سے ملی
بھگت کے ساتھ ایک جعلی فرضی رپورٹ مورخہ 9 15/21 تیار کروا
لی تھی۔ یہ درست ہے کہ AC صاحب نے رپورٹ بابت نشاندہی خارج
کر دی تھی۔ از خود کہا کہ بغیر نوٹس خارج کی گئی تھی۔ یہ درست ہے کہ
رجسٹری نمبر 1705 مورخہ 24 7/1956 کے تحت میرے دادا نے چھوٹے دادا کو
ہبہ کیا تھا۔ از خود کہا کہ ہمیں 2007 میں علم ہوا تھا۔ یہ درست ہے
کہ دادا 1988 میں فوت ہو گئے تھے۔ یہ درست ہے کہ میرے
والد نے ہبہ کو 19 سال بعد Challenge کیا تھا۔ یہ درست ہے کہ
دعویٰ بعنوان محمد شریف بنام محمود ان میں والدم نے دو کو ٹکڑا باراں
رقبہ ملحقہ ایک کمرہ و صحن محدود ذیل شمال مکان محمد حسین جنوب مکان

محمد حسین مشرق جائے مقبوضہ صدیقی عبداللہ - جنوب مکان امام دین
مکان نمبر 2 تعدادی 6 مرلے مشتمل بر ایک کوٹھا و صحن محدود
و حدود ذیل شمال گلی و مکان شیخ محمد - جنوب مکان عبداللہ
مشرق مکان میاں عبداللہ ظاہر کیا ہے - از خود کہا کہ 2 نمبر
مکان اس میں موجود نہ تھا 6 مرلہ پلاٹ موجود ہے - اس موقع
پر Exd2/PW میں تقابل کرایا گیا بیان پر مکان نمبر 2 اور حدود اربعہ
تحریر ہے از خود کہا کہ میں ہبہ کا کہہ رہا ہوں ہبہ میں تحریر ہے
مکان اصل میں موجود نہ ہے یہ غلط ہے کہ میں اس بابت غلط
بیانی کر رہا ہوں - یہ درست ہے کہ دعوی ہذا کے پیرا گراف
نمبر 4 میں میں نے تحریر کیا ہے کہ اگر مکانات نمبر ① اور ②
عبدالحق مدعا علیہ کو قبضہ دلانے کا حکم دیتی ہے تو میں قبضہ دینے
کو تیار ہوں - یہ درست ہے کہ مذکورہ تعمیرات میں نے 2021 میں
شروع کی تھی از خود کہا کہ قبضہ جبری تھا - یہ غلط ہے کہ میں نے مکان
نمبر 2 کے حصے کو توڑ کر وہاں پر تعمیرات قبضہ کر کے کیا ہے -
یہ درست ہے کہ دعوی ہذا میں نے FIR میرے خلاف درج
ہونے کے بعد دائر کیا از خود کہا کہ جب ان نے قبضہ لینے کی کوشش
اس کے بعد کیا - یہ درست ہے کہ میں نے حق شفع بنام مشفوعاعنہ کے نام سے
دعوی مورخہ 8 10/22 کو دائر کیا تھا از خود کہا کہ [illegible]
کو Challange کیا تھا - یہ درست ہے کہ وہ دعوی خارج ہو
چکا ہے - یہ درست ہے کہ دعوی ہذا جنوری 2022
میں دائر کیا - یہ درست ہے کہ دعوی ہذا میں میں نے

یہ درست ہے کہ کیس میں چالان داخل ہو چکا ہے۔ یہ درست ہے
کہ اس FIR میں الزام لگایا گیا ہم نے گیٹ، چھت کا شہتیر بل
چوری کر لیا ہے از خود کہا کہ ہم نے ایسا نہیں کیا تھا۔ یہ غلط
ہے کہ ہم سے برآمدگی ہو گئی تھی۔ یہ درست ہے کہ چالان داخل
ہو چکا ہے۔ یہ غلط ہے کہ اس FIR کے بعد پولیس نے بے
دخل کر دیا تھا۔ یہ غلط ہے کہ بے دخلی کی بابت جھوٹ بول رہا
ہوں۔ یہ غلط ہے کہ اس کے بعد دوبارہ میں نے جائیداد مذکورہ
پر زبردستی قبضہ کر لیا۔ سوال آیا کہ 2021 میں کرونا تھا۔
جواب آیا کہ کرونا کا مکان کے ساتھ تعلق نہ ہے۔ یہ غلط
ہے کہ کرونا وبا کی بابت جان بوجھ کر چھپا رہا ہوں۔ یہ غلط ہے
کہ مکان نمبر 1 میں نے مدعا علیہ نمبر 1 سے اپنا سامان بارشوں
کی وجہ سے رکھنے کے لیے سال 2021 میں عارضی طور پر لیا تھا
جس کے بعد اس پر غیر قانونی طور پر قابض ہو گیا ہوں۔
یہ غلط ہے کہ امتیاز نے میرے خلاف دعویٰ دائر کیا تھا کہ
میں نے اس کی جگہ پر قبضہ کر لیا ہے۔ میں نے بیان میں لکھوایا
تھا کہ امتیاز نے دخل یابی کا دعویٰ دائر کیا تھا جو کہ اس نے
واپس لے لیا تھا۔ یہ درست ہے کہ میں نے مدعا علیہ کے خلاف
FIR نمبر 274 مورخہ 17/6/23 بجرم 420 - 506 تھانہ کالا گجراں
میں درج کروائی تھی جو کہ Ex D12 ہے از خود کہا کہ وہ
پولیس سے ساز باز ہو کر کروائی تھی یہ درست ہے وہ
FIR

یہ درست ہے کہ چچا عبدالعزیز، لطیف، آمنہ میرے والد میرے
چچا حنیف اور صفوراں۔ یعقوب کے ورثاء میں شامل ہیں۔
یہ درست ہے کہ میرے عبدالعزیز، لطیف اور آمنہ نے ہبہ کو
کبھی challenge نہ کیا۔ یہ درست ہے کہ مذکورہ ورثاء
میں سے کوئی جائیداد کا دعویدار نہ ہے۔ یہ غلط ہے کہ اسلئے
دعویدار نہ ہے کہ سب جانتے ہیں کہ جائیداد متدعویہ مدعاعلیہان
کی ملکیتی و مقبوضہ بذریعہ ہبہ نمبر 1265 ہے۔ یہ درست ہے کہ جائیداد
متدعویہ کے حصہ کا بھی حقدار جبکہ بالا افراد میں سے کوئی دعویدار
نہیں ہے۔ یہ غلط ہے کہ اسلئے دعویدار نہ ہے کیونکہ اس طرح
کی کوئی جائیداد وراثت میں آئی نہ ہے۔ یہ درست ہے کہ
2007 سے اب تک فریقین کے لاکھوں روپے مقدمہ بازی پر لگ
چکے ہیں۔ یہ غلط ہے کہ میرے جھوٹے اور بے بنیاد مقدمات
کی وجہ سے مدعاعلیہان کو لاکھوں کا مالی نقصان ہوا۔ یہ درست
ہے کہ شفاعت U.K میں مقیم ہے۔ یہ غلط ہے کہ انکے
U.K میں رہائش پذیر ہونے کی وجہ سے میں انکی وراثتی
جائیداد پر دیرینہ سے قابض رہوں۔ یہ درست ہے کہ شفاعت
کے والد عبدالرحیم پاکستان میں فوت ہوئے تھے۔ میرے والد
ٹیکسلا جاپانہ فیکٹری میں ملازم تھے۔ یہ درست ہے کہ وہ 1973 میں
ملازم ہوئے اور 1995 میں ریٹائرڈ ہوئے۔ میرے والد کو
1977/1978 کو کوارٹر ملا تھا۔ از خود کہا کہ جتنا عرصہ ہم کوارٹر میں
رہے میرے چچا عبدالعزیز ~~ہبہ~~ والے مکان میں ~~رہائش پذیر~~ رہائش پذیر

نگران رہے میٹر بھی ان کے نام تھا۔ یہ درست ہے عبدالعزیز
نے برخلاف مدعا علیہم کوئی دعویٰ بابت قبضہ نہ کیا ہے۔ یہ غلط
ہے کہ عبدالعزیز نے اسلئے دعویٰ نہ دائر کیا کیونکہ وہ مدعا علیہم
کو درست مالک تسلیم کرتے تھے۔ یہ غلط ہے کہ میں نے
بخت خان کو مار کر ویڈیو بنائی تھی اور خود کہا کہ وہ قبضہ لینے
آیا تھا۔ بجلی جنکشن کا ایشو بن گیا تھا۔ اسلئے لڑائی ہوئی
اور لوگوں نے ویڈیو بنائی۔ یہ درست ہے کہ میں نے برخلاف
مختار خاص مدعا علیہ عمران FIR نمبر $\frac{697}{22}$ بجرم $\frac{279}{337}$
مورخہ $2\frac{11}{22}$ کو درج کروائی تھی۔ یہ درست ہے کہ وہ FIR
بھی خارج ہو گئی تھی۔ یہ غلط ہے کہ مذکورہ FIR میں
نے عمران کو مقدمہ کی پیروی سے روکنے کے لیے بلیک میل
کرنے کے لیے درج کروائی تھی جو کہ جھوٹی ہونے کی وجہ
سے خارج ہو گئی۔ یہ غلط ہے کہ میں نے عمران کے خلاف FIR
درج کروائی تھی۔ یہ درست ہے کہ میں نے حمید کے
خلاف بھی FIR درج کروائی تھی جو کہ خارج ہو گئی۔
یہ غلط ہے کہ میں نے مکان نمبر 2 میں کمرہ کو توڑ پھوڑ کر کے
قبضہ کر لیا ہے۔ اور اسکی دیواریں اور گیٹ توڑ دیا ہے
جسکی وجہ سے میرے خلاف $\frac{281}{21}$ درج ہوئی۔ یہ غلط ہے کہ
میں عادی مقدمہ باز ہوں۔ یہ غلط ہے کہ جائیداد جو جھگڑے
کہ جائیداد مذکورہ میری ملکیت نہ ہے میں 2007 سے مدعا علیہان
کی جگہ پر قبضہ کرنے کی غرض سے مسلسل جھوٹے دعویٰ جات کرتا

24.05.2024

PW-2 عنصر اقبال ود محمد انور xxx جرح منجانب کونسل مدعا علیہم xxx

یہ درست ہے کہ میں نے صغیر کے پاس ملکیت کا کوئی ثبوت نہ دیکھا ہے البتہ قبضہ اسی کا ہے۔ یہ درست ہے کہ کیونکہ صغیر مالک جائیداد نہ ہے صرف قبضہ اسکا ہے۔ یہ درست ہے کہ میں پیدائشی طور پر اسی علاقے کا رہائشی ہوں۔ یہ درست ہے کہ شریف کے والد ٹیکسلا میں ملازمت کرتے تھے۔ یہ درست ہے کہ انکے والد سال 1973-1998 تک وہ سرکاری ملازمت کرتے رہے۔ یہ درست ہے کہ انکو ٹیکسلا میں سرکاری رہائش ملی ہوئی تھی۔ یہ درست ہے کہ والدم مدعی محمد شریف نے بھی بابت ہبہ جائیداد متدعویہ 1956/170 دعویٰ دائر کی ہوا تھا۔ یہ درست ہے کہ مذکورہ دعویٰ بابت ہبہ خارج ہوگیا تھا۔ یہ درست ہے کہ سپریم کورٹ تک مذکورہ ہبہ دعویٰ خارج ہوتا رہا۔ یہ درست ہے کہ بعد ازیں چچا مدعی محمد حنیف وغیرہ نے تقسیم بابت جائیداد 1956/170 دعویٰ دائر کیا جو کہ سیشن کورٹ تک خارج ہوگیا۔ یہ درست ہے کہ مذکورہ دعویٰ اخراج زیر دفعہ 11/7 ض د خارج ہونے کے ساتھ 10 ہزار روپے حنیف پر جرمانہ بھی پڑا۔ یہ درست ہے کہ محمد شریف بنام صفورہ بی بی کی اپیل کے اور بعد میں پیروی مدعی کرتا رہا ہے۔ اور سپریم کورٹ تک پیروی مدعی صغیر نے ہی کی۔ مجھے علم نہ ہے کہ جائیداد متدعویہ پر جو کیس حنیف نے کیا وہ بھی جرمانہ سے خارج ہوا یا نہیں۔ یہ درست ہے کہ جائیداد متدعویہ شروع سے میں نے دیکھ رکھی ہے۔ یہ درست ہے کہ جائیداد متدعویہ پر مکان سال 2021 میں صغیر نے تعمیر شروع کی۔ یہ درست ہے کہ میاں عبداللہ میری پیدائش سے پہلے فوت ہوگئے تھے۔ یہ درست ہے کہ میاں عبداللہ لاولد فوت ہوئے تھے۔ یہ درست ہے کہ میں نے اپنے بیان کے ساتھ میاں عبداللہ کی وراثت کا کوئی ثبوت نہ لگایا ہے۔ یہ غلط ہے کہ چونکہ ایسا کوئی وراثت نامہ سرے سے ہی نہیں اسلئے نہ لگایا ہے۔ یہ درست ہے کہ مدعی میرا بہنوئی ہے۔ یہ غلط ہے کہ بوجہ قریبی رشتہ داری جھوٹی شہادت دینے آیا ہوں۔ مجھے علم نہ ہے کہ والدم محمد انور بھی سابقہ مقدمات بابت ہبہ میں بطور گواہ پیش ہوئے تھے۔ یہ غلط ہے کہ انکے گواہی کا علم نہ ہونے کی بابت جھوٹ بول رہا ہوں۔ یہ غلط ہے کہ مدعی ناجائز قابض جائیداد متدعویہ ہے۔ میں کلاس 6 تک پڑھا ہوں۔ اردو پوری طرح نہ پڑھ کر سکتا ہوں۔ یہ درست ہے کہ تمام اراضی / مکانات پر مدعی قابض ہے۔ یہ درست ہے کہ مدعی کے خلاف FIR نمبر 539 مورخہ 23.09.2021 بجرم 448، 380 EX-D11/PW-2 بابت قبضہ درج ہوئی ہے۔ یہ درست ہے کہ مدعی پانچ بھائی اور تین بہنیں ہیں۔ یہ درست ہے کہ مدعی کے علاوہ کوئی دیگر بہن بھائی جائیداد متدعویہ کا دعویٰ دار نہ ہوں۔ یہ غلط ہے کہ وہ اسلئے دعویٰ دار نہ ہے کہ وہ جانتے ہیں کہ جائیداد متدعویہ انکی پھپھو کی ہے اور مدعی کا قبضہ سراسر ناجائز ہے۔ یہ غلط ہے کہ مابین فریقین جائیداد متدعویہ کا فیصلہ سپریم کورٹ تک ہونے کے بعد بھی مدعی جھوٹی مقدمہ بازی سے باز نہ آرہا ہے۔ یہ درست ہے کہ مابین فریقین مقدمہ بابت جائیداد متدعویہ ہبہ کا تیسرا دور چل رہا ہے۔ یہ غلط ہے کہ میں نے اپنا تمام بیان جھوٹ پر مبنی بوجہ بہن کا گھر بچانے کے لئے دے رہا ہوں۔

سن کر درست تسلیم کیا۔

Syeda Hubahib Akhtar,

Civil Judge, Jhelum.

PW-3 تنویر احمد ولد محمد شبیر بٹ xxx جرح منجانب کونسل مدعا علیہم xxx

یہ درست ہے کہ میں نے صغیر کے پاس ملکیت کا کوئی ثبوت نہ دیکھا ہے البتہ قبضہ اسی کا ہے۔ یہ درست ہے کہ کیونکہ صغیر مالک جائیداد نہ ہے صرف قبضہ اسکا ہے۔ یہ درست ہے کہ میں پیدائشی طور پر اسی علاقے کا رہائشی ہوں۔ یہ درست ہے کہ شریف کے والد ٹیکسلا میں ملازمت کرتے تھے۔ یہ درست ہے کہ انکے والد سال 1973-1998 تک وہ سرکاری ملازمت کرتے رہے۔ یہ درست ہے کہ انکو ٹیکسلا میں سرکاری رہائش ملی ہوئی تھی۔ یہ درست ہے کہ والدم مدعی محمد شریف نے بھی بابت ہبہ جائیداد متدعویہ 1956/170 دعویٰ دائر کی ہوا تھا۔ یہ درست ہے کہ مذکورہ دعویٰ بابت ہبہ خارج ہوگیا تھا۔ یہ درست ہے کہ سپریم کورٹ تک مذکورہ ہبہ دعویٰ خارج ہوتا رہا۔ یہ درست ہے کہ بعد ازیں چچا مدعی محمد حنیف وغیرہ نے تقسیم بابت جائیداد 1956/170 دعویٰ دائر کیا جو کہ سیشن کورٹ تک خارج ہوگیا۔ یہ درست ہے کہ مذکورہ دعویٰ اخراج زیر دفعہ 11/7 ض د خارج ہونے کے ساتھ 10 ہزار روپے حنیف پر جرمانہ بھی پڑا۔ یہ درست ہے کہ محمد

شریف بنام صفورہ بی بی کی اپیل کے اور بعد میں پیروی مدعی کرتا رہا ہے۔ اور سپریم کورٹ تک پیروی مدعی صغیر نے ہی کی۔ مجھے علم نہ ہے کہ جائیداد متدعویہ پر جو کیس حنیف نے کیا وہ بھی جرمانہ سے خارج ہوا یا نہیں۔ یہ درست ہے کہ جائیداد متدعویہ شروع سے میں نے دیکھ رکھی ہے۔ یہ درست ہے کہ جائیداد متدعویہ پر مکان سال 2021 میں صغیر نے تعمیر شروع کی۔ یہ درست ہے کہ میاں عبداللہ میری پیدائش سے پہلے فوت ہو گئے تھے۔ یہ درست ہے کہ میاں عبداللہ لاولد فوت ہوئے تھے۔ یہ درست ہے کہ میں نے اپنے بیان کے ساتھ میاں عبداللہ کی وراثت کو کوئی ثبوت نہ لگایا ہے۔ یہ غلط ہے کہ چونکہ ایسا کوئی وراثت نامہ سرے سے ہے ہی نہیں اسلئے نہ لگایا ہے۔ یہ درست ہے کہ مدعی میرا بہنوئی ہے۔ یہ غلط ہے کہ بوجہ قریبی رشتہ داری جھوٹی شہادت دینے آیا ہوں۔ مجھے علم نہ ہے کہ والدم محمد انور بھی سابقہ مقدمات بابت ہبہ میں بطور گواہ پیش ہوئے تھے۔ یہ غلط ہے کہ انکے گواہی کا علم نہ ہونے کی بابت جھوٹ بول رہا ہوں۔ یہ غلط ہے کہ مدعی ناجائز قابض جائیداد متدعویہ ہے۔ میں کلاس 6 تک پڑھا ہوں۔ اردو پوری طرح نہ پڑھ کر سکتا ہوں۔ یہ درست ہے کہ تمام اراضی / مکانات پر مدعی قابض ہے۔ یہ درست ہے کہ مدعی کے خلاف FIR نمبر 539 مورخہ 23.09.2021 بجرم 380،448 EX-D11/PW-2 بابت قبضہ درج ہوئی ہے۔ یہ درست ہے کہ مدعی پانچ بھائی اور تین بہنیں ہیں۔ یہ درست ہے کہ مدعی کے علاوہ کوئی دیگر بہن بھائی جائیداد متدعویہ کا دعویٰ دار نہ ہوں۔ یہ غلط ہے کہ وہ اسلئے دعویٰ دار نہ ہے کہ وہ جانتے ہیں کہ جائیداد متدعویہ انکی پھپھو کی ہے اور مدعی کا قبضہ سراسر ناجائز ہے۔ یہ غلط ہے کہ مابین فریقین جائیداد متدعویہ کا فیصلہ سپریم کورٹ تک ہونے کے بعد بھی مدعی جھوٹی مقدمہ بازی سے باز نہ آ رہا ہے۔ یہ درست ہے کہ مابین فریقین مقدمہ بابت جائیداد متدعویہ ہبہ کا تیسرا دور چل رہا ہے۔ میں اسلئے گواہی دینے آیا ہوں میں بھی ناجائز قابض ہوں۔ یہ غلط ہے کہ جائیداد متدعویہ مدعا علیہم کی ہی ملکیت ہے جس پر ہم ناجائز قبضہ کر کے بیٹھا ہوں۔ یہ غلط ہے کہ چونکہ میں ناجائز قابض ہوں اور اپنے مفاد اور قبضہ بچانے کے لئے جھوٹی شہادت دینے آیا ہوں۔ یہ درست ہے مکان مذکورہ پر لینٹر کھلنے کے بعد سے میں رہائش پذیر ہوں۔ یہ غلط ہے کہ میں نے اپنا تمام بیان جھوٹ پر مبنی بوجہ بہن کا گھر بچانے کے لئے دے رہا ہوں۔

سن کر درست تسلیم کیا۔

Syeda Hubahib Akhtar,

Civil Judge, Jhelum.

CW-1 ملک عبدالحمید ایڈووکیٹ xxx جرح منجانب کونسل مدعا علیہم xxx

یہ درست ہے کہ بطور اہل کمیشن مجھے عدالت حضور نے صرف قبضہ کے تعین کا اختیار دیا تھا۔ یہ درست ہے کہ مدعی نے بابت ملکیت مجھے کوئی ثبوت فراہم نہ کیا ہے۔ یہ درست ہے کہ مدعا علیہم سے مجھے ہبہ نامہ دیا گیا ہے جسکی کاپی میں نے اپنی رپورٹ کے ساتھ لف ہے۔ یہ درست ہے کہ میری رپورٹ EX-C1 میں ہبہ نامہ 1956/170 بطور EX-D-15/CW-1 وہی ہبہ نامہ ہے جو مجھے مدعا علیہ کا بطور ثبوت ملکیت دیا گیا ہے۔ میں نے مذکورہ ہبہ نامہ EX-D-15/CW-1 کا مطالعہ کیا ہوا ہے۔ یہ درست ہے کہ تمام متدعویہ پراپرٹی پر مدعی اور اسکا کرایہ دار تنویر رہائش پذیر ہے۔ یہ درست ہے کہ تنویر کرایہ دار والا مکان نیا تعمیر شدہ ہے۔ یہ درست ہے کہ جائیداد متدعویہ کی پیمائش تحصیلدار سے نہ کروائی ہے۔ از خود کہا کہ دونوں فریقین نے اس بات کی تصدیق کی ہے اسکے مطابق میں نے پیمائش کی تفصیل لکھی ہے۔ یہ درست ہے کہ صفحہ نمبر 5 رپورٹ کمیشن پر مدعا علیہ کے اٹارنی کا تحریری بیان درج ہے جس پر اسکا موقف ہے کہ مکان نمبر 1 اور 2 کے علاوہ دیگر کوئی مکان نہ ہے جب کہ رپورٹ CW-1 میں نے صورت حال کے مطابق دی اسکے مطابق صغیر الگ رہائش پذیر ہے، 4 مرلے الگ ہے اور تنویر کا الگ مکان ہے۔ یہ درست ہے کہ تنویر کرایہ دار والی نئی تعمیر شدہ ہے۔ یہ غلط ہے کہ تنویر والی جگہ سابقہ مکان نمبر 2 کو توڑ کر قبضہ کی گئی ہے۔ یہ غلط ہے کہ نقشہ موقع مدعی سے ساز باز کر کہ غلط تیار کیا ہے۔ یہ غلط ہے کہ رپورٹ EX-C1 حقائق کے برعکس مدعی کے ایما پر ملی بھگت سے تیار کیا گیا ہے۔ یہ غلط ہے کہ رپورٹ CW-1 اپنے دیئے اختیارات سے تجاوز کرتے ہوئے مدعی کو فائدہ کرنے کے لئے تیار کی ہے۔ یہ غلط ہے کہ خلاف حقائق جھوٹی شہادت دی ہے۔

سن کر درست تسلیم کیا۔

Syeda Hubahib Akhtar,

Civil Judge, Jhelum.